Sl. No. of Q.P. : 8938

F-4

Unique Paper Code : 2141403

Name of the Paper :Urdu Adab main Tanz o Mizah

Name of the Course : B A (H) URDU

Semester : IV th

Duration : 3 hours

نوٹ: کل پانچ سوالوں کے جواب دیجیے۔ پہلے دو سوال لازمی ہیں۔ نمبر مساوی ہیں۔

ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجیے۔

(الف)

''بڑی تقطیع کی کتابوں کو علیحدہ۔ چھوٹی تقطیع کی کتابوں کو سائز کے مطابق علیحدہ رکھ کر قطار میں کھڑا کر دیا۔ ایک نوٹ پیپر پر ہر ایک کتاب کے صفحوں کی تعداد دیکھ کر سب جمع کر لیا پھر پندرہ اپریل تک کے دن گنے۔ صفحوں کی تعداد کو دنوں کی تقسیم پر تقسیم کیا۔ ساڑھے پانچ سو جواب آیا، لیکن اضطراب کی کیا مجال جو چہرے پر ظاہر ہونے پائے؟ دل میں کچھ تھوڑا سا پچھتائے کہ صبح تین ہی بجے کیوں نہ اٹھ بیٹھے لیکن کم خوابی کے طبی پہلو پر غور کیا تو فوراً اپنے آپ پر ملامت کی۔ آخر کار اس نتیجے پر پہنچے کہ تین بجے اٹھنا تو لغویات ہے۔ البتہ پانچ ---چھ---سات بجے کے قریب اٹھنا نہایت معقول ہوگا۔ صحت بھی قائم رہے گی اور امتحان کی تیاری بھی باقاعدہ ہوگی۔''

(ب)

''چارپائی ہی کھانے کا کمرہ بھی ہوتی ہے۔ باورچی خانے سے کھانا چلا اور اس کے ساتھ پانچ سات چھوٹے بڑے بچے، اتنی ہی مرغیاں، دو ایک کتے، بلی اور بے شمار مکھیاں آ پہنچیں۔ سب اپنے قرینے سے بیٹھ گئے۔ صاحب خانہ صدر دسترخوان ہیں۔ ایک بچہ زیادہ کھانے پر مار کھاتا ہے دوسرا بدتمیزی سے کھانے پر تیسرا کم کھانے پر اور بقیہ اس پر کہ ان کو مکھیاں کھائے جاتی ہیں۔ دوسری طرف بیوی مکھی اڑاتی جاتی ہے اور شوہر کی بدزبانی سنتی اور بدتمیزی سہتی جاتی ہے۔ کھانا ختم ہوا، شوہر شاعر ہوئے تو ہاتھ دھو کر فکر سخن میں چارپائی ہی پر لیٹ گئے۔ کہیں دفتر میں ملازم ہوئے تو اس طرح جان لے کر بھاگے جیسے گھر میں آگ لگی اور کوئی مذہبی آدمی ہوئے تو اللہ کی یاد میں قیلولہ کرنے لگے، بیوی بچے بدن دبانے اور بددعائیں سننے لگے۔''

ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح کیجیے۔

(الف)

یہ بات غلط کہ ملک اسلام ہے ہند — یہ جھوٹ کہ ملک لچھمن و رام ہے ہند
ہم سب ہیں مطیع و خیر خواہ انگلش — یورپ کے لیے بس ایک گودام ہے ہند

تھے کیک کی فکر میں سو روٹی بھی گئی — چاہی تھی شے بڑی سو چھوٹی بھی گئی
واعظ کی نصیحتیں نہ مانی آخر — پتلون کی تاک میں لنگوٹی بھی گئی

چھوڑ لٹریچر کو اپنی ہسٹری کو بھول جا — شیخ مسجد سے تعلق ترک کر اسکول جا

چار دن کی زندگی ہے کوفت سے کیا فائدہ — کھا ڈبل روٹی کلرکی کر خوشی سے پھول جا

(ب)

ہم ایسی کل کتابیں قابل ضبطی سمجھتے ہیں — کہ جن کو پڑھ کے لڑکے باپ کو خبطی سمجھتے ہیں
عاشقی کا ہو برا اس نے بگاڑے سارے کام — ہم تو اے بی میں رہے اغیار بی اے ہو گئے
ہم کیا کہیں احباب کیا کار نمایاں کر گئے — بی اے ہوئے نوکر ہوئے پنشن ملی پھر مر گئے
مکے تک ریل کا سامان ہوا چاہتا ہے — اب تو انجن بھی مسلمان ہوا چاہتا ہے
تعلیم جو دی جاتی ہے ہمیں وہ کیا ہے فقط بازاری ہے — جو عقل سکھائی جاتی ہے وہ کیا ہے فقط سرکاری ہے

۳۔ طنز و مزاح کی تعریف بیان کیجیے۔

ہندوستان میں طنز و مزاح کے آغاز و ارتقا پر روشنی ڈالیے۔

۵۔ پطرس بخاری کے مضمون ''سویرے جو کل آنکھ میری کھلی'' کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

۶۔ پطرس بخاری کے طنز و مزاحیہ ادب کی اہم خصوصیات پر اظہارِ خیال کیجیے۔

۷۔ فرحت اللہ بیگ کی مزاح نگاری کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔

۸۔ رشید احمد صدیقی کے طنز و مزاحیہ ادب کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

۹۔ اکبرؔ الہ آبادی کی شاعری کا محاکمہ کیجیے۔

۱۰۔ ''اکبرؔ الہ آبادی کا طنز مغرب کی اندھی تقلید کے خلاف تھا'' اس قول کی روشنی میں اکبر کی طنزیہ شاعری کا جائزہ لیجیے۔